کے لیے آزاد کشمیر اسمبلی اور کونسل میں نمائندگی دی جائے۔

اس کے علاوہ کوئی بھی راستہ خواہ پانچویں صوبے کا قیام یا آزاد کشمیر جیسی قانون ساز اسمبلی کا قیام جہاد کشمیر کو سبوتاژ کرنا نیو ورلڈ آرڈر کے لیے راہ ہموار کرنا تقسیم کشمیر کی سازش پوری کرنا' شیعہ اقتدار مسلط کرنا' بین الاقوامی قراردادوں اور معاہدوں سے انحراف اور مجاہدین کشمیر کے لہو سے غداری کے مترادف ہوگا۔ تنظیم اہل سنت والجماعت نے اپنے موقف سے بار بار وزیر امور کشمیر اور وزیر اعظم پاکستان کو آگاہ کر دیا ہے اور اس سلسلے میں جملہ آئینی' قانونی اور جمہوری ذرائع استعمال کر رہے ہیں۔

آج کی اس یادداشت کے ذریعے جملہ علمائے کرام' اہل حق' ملک کے دانش ور' زعماء' صحافی حضرات' محب وطن سیاست دانوں' وفاقی کابینہ' عدالت عالیہ' چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف صدر پاکستان سے درخواست ہے کہ وہ سب اس اہم اور حساس معاملہ میں مداخلت کریں اور کسی بھی ایسے اقدام سے روکیں جو ملک و ملت کے لیے مہلک و مضر ہو اور ملک و ملت کے لیے جس کے نتائج بھیانک ہوں۔

پیکجز کے اس سلسلے کے ذریعے رفتہ رفتہ یہودی صیہونی سازشوں کے تحت ایک اور اسرائیلی ریاست کے لیے راہ ہموار کی جا رہی ہے۔ شمالی علاقہ جات کے مسلمان پہلے ہی سے گوناگوں مصائب و مشکلات سے دوچار ہیں۔ ایرانی اور مغربی یورپین دولت شمالی علاقہ جات میں مخصوص انداز میں بہائی جا رہی ہے۔ تعلیم' صحت' تجارت' صنعت و حرفت ملازموں کے تقرر میں یہاں کے مسلمانوں کا استحصال کیا جا رہا ہے۔

شمالی علاقہ جات این جی اوز کی چراگاہ بنے ہوئے ہیں جو مختلف حربوں اور مکاریوں سے وقت کے طاغوت امریکہ کے لیے کام کر رہے ہیں۔ مقامی آغا خانی اور شیعہ آبادی ان کے لیے زرخیز زمین بنی ہوئی ہے۔ نیز انہی کے لیے ایران کے تعاون سے چلنے والا تعمیر ملت پروگرام' آغا خان اورل سپورٹ پروگرام' آغا خان ہیلتھ بورڈ' آغا خان ایجوکیشن بورڈ' آغا خان ہاؤسنگ سوسائٹی' العصر پبلک سکولز' الازھر پبلک سکولز وغیرہ ادارے مذکورہ مخصوص مقاصد کے لیے کام کر رہے ہیں۔ شمالی علاقہ جات کے غیور مسلمان ان شاء اللہ ان فتنوں اور ان کے مذموم عزائم کو خاک میں ملانے کے لیے اپنی جان و مال قربان کرنے اور سخت سے سخت اقدام سے دریغ نہیں کریں گے۔ اللهم انصر الاسلام والمسلمين۔

جملہ مسلمانوں کو ان خطرات سے آگاہ کرنا ہم اپنا مذہبی فریضہ سمجھتے ہیں۔ عالمی زعما اور عالمی اسلامی برادری سے بھی درخواست ہے کہ متوجہ ہوں اور شمالی علاقہ جات کے مظلوم مسلمانوں اور ملک و ملت کو اس فتنے سے بچانے میں تعاون فرمائیں۔ واجرکم علی اللہ۔

والسلام (قاضی) نثار احمد عفا اللہ عنہ

امیر تنظیم اہل سنت والجماعت شمالی علاقہ جات و کوہستان

فون دفتر تنظیم: 0572-3421

چیف ایگزیکٹو کے نام مکتوب

محترم المقام جناب پرویز مشرف صاحب
چیف ایگزیکٹو آف اسلامی جمہوریہ پاکستان
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مودبانہ گزارش ہے کہ آپ کا نیا انقلاب اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کو استحکام اور ترقی دینے کا جذبہ مبارک ہو۔

اسلام اور پاکستان کا خیر خواہ یہ خادم دین آپ کی عزت و بقاء کے لیے چند گزارشات پیش کرتا ہے۔ توجہ فرمائیں:۔

(۱) اقتدار آنی جانی چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر حکمران کو آزماتا ہے' کامیاب وہی ہوتا ہے جو اچھے کام کر جائے۔ امام عادل یعنی منصف بادشاہ خدا کے سائے میں ہوگا۔ خلفائے راشدینؓ کی شان میں اللہ فرماتے ہیں 'ان مومنین صالحین کو حسب سابق خلافت دے کر میں ان کے خوف کو امن سے بدل دوں گا' وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے اور جو اس نعمت کے بعد بھی ناشکری کریں وہ دین سے خارج ہیں۔ (نور- پ ۱۸ ع ۱۳) آپ اللہ کے دین کو بے دھڑک نافذ کریں اور امریکہ سے نہ ڈریں اور اس آیت کا مصداق بنیں "اگر ہم ان لوگوں کو اقتدار دیں گے تو وہ نماز کی پابندی کرائیں گے' زکوٰۃ دلائیں گے' اچھے کاموں کا حکم دیں گے' برے کاموں سے روکیں گے۔ (پ ۱۷ ع ۱۳)

میاں محمد نواز شریف نے دین کی آواز اٹھانے والے دینی مدارس اور شریعت نافذ کرنے والے طالبان کو برا جانا تو خدا کی گرفت میں آ گئے۔"

(۲) قرض کی وصولی بڑا اچھا کام ہے مگر ۵۲ سال سے پاکستان کے ذمے نفاذ اسلام کا قرض باقی ہے جو کسی حکومت نے ادا نہیں کیا۔ آپ یہ قرض ادا کر کے عند اللہ سرخرو ہوں تو لاکھوں شہید' مردوں' اسلام و عزت بچانے کی خاطر کنوؤں و دریاؤں میں ڈوب جانے والی عورتوں اور بے گھر معصوم بچوں کی روحیں خوش ہوں گی جبکہ پاکستان قرآن و سنت کے مطابق خلافت راشدہ کے قیام کے لیے بنایا گیا تھا۔

(۳) مغربی جمہوریت اور الیکشن سے اسلام نہیں آئے گا۔ آپ جیسا مجاہد ہی فرقہ ورانہ رسوم سے پاک علماء دین کی کابینہ بنا کر قرآن و سنت کو نافذ کر کے پاکستان کی تقدیر بدل سکتا ہے۔ پھر قائد اعظم کا یہ خواب بھی ان شاء اللہ پورا ہوگا:

"حقیقت یہ ہے کہ پاکستان صدیوں سے قائم ہے' آج بھی ہے' قیامت تک رہے گا۔ یہ ہم سے (۱۰۰۰ برس برصغیر پر حکومت کے بعد) چھین لیا گیا تھا اب ہمیں واپس لینا ہے۔ ہندوؤں کا اس پر کوئی حق نہیں۔"

بقیہ صفحہ ۱۷ پر